بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند

اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت، حدائق بخشش)

میلادِ مصطفےٰ ﷺ مرحبا مرحبا

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ النَّبِیِّ الۡکَرِیۡم۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ

الرَّحِیۡم اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ

اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحَابِکَ یَاسَیِّدِیۡ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

کرم کی بھیک ملے تو حیات بنتی ہے

حضور(ﷺ) آپ نوازیں تو بات بنتی ہے

رخِ حضور(ﷺ) کا صدقہ یہ دن چمکتا ہے

آپکی زلفوں کے سائے سے رات بنتی ہے

(2)

ملے جو اِذن ثناء کا تو لفظ ملتے ہیں
اگر ہو آپ(ﷺ) کی مرضی تو نعت بنتی ہے
درِ حبیب(ﷺ) کی زیارت بڑی سعادت ہے
ہو آپ(ﷺ) کا بلاوا تو برات بنتی ہے
نبی ﷺ کی دید سے بنتے ہیں اولیاء بھی اصفیاء بھی
اسی صورت سے صورتِ نجات بنتی ہے
جسے وسیلہ بنایا تمام نبیوں نے
اِسے وسیلہ بناؤ تو بات بنتی ہے

شعر کی شرح

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت، حدائق بخشش)

آمدِ مصطفٰے ﷺ مرحبا مرحبا۔ حضرات! مرحبا کیا ہوتا ہے؟ مرحبا کیا چیز ہے؟ آمدِ مصطفٰے ﷺ مرحبا مرحبا۔ اس کا مطلب ہے او خیر آیاں نوں،

مبارک ہو، خوش آمدید۔ اچھا ہوا یہ مرحبا کا مطلب ہے کس کے لئے خوش آمدید؟ کیا عمران کے واسطے، آپ کے واسطے، سکھوں کے لئے، ہندوؤں کے لئے، دہریئے کے واسطے، کمیونسٹ کے واسطے، چڑیوں کے واسطے، کوؤں کے واسطے، درخت کے واسطے، بلکہ سب کے واسطے، اس میں کوئی تشخیص نہیں، سکھ ہے، ہندو ہے، مسلم ہے یا نہیں ہے یہ ساروں کے واسطے، مرحبا کائنات کے ہر ذرے کے واسطے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے زمانے سے پہلے جب بندے گناہ کرتے تو پتھروں کی بارش ہوتی۔ سارے مرجاتے۔ درخت ختم ہوجاتے۔ چڑیاں مرجاتیں۔ گائیں مرجاتیں۔ بھینسیں مرجاتیں، اونٹ مرجاتے، چیونٹیاں مرجاتیں، مکوڑے مرجاتے، مچھلیاں مرجاتیں، کوئی چیز بھی نہ بچتی۔ جب حضور ﷺ کی پیدائش ہوئی، اللہ نے یہ عذاب اٹھالیا۔ ہم سارے بچ گئے ہیں۔ گناہ زیادہ ہوگئے ہیں۔ یہ نہیں کہ گناہوں میں کمی آگئی نہیں بلکہ پہلے وقت کی جتنی ساری قومیں اُمتیں اکٹھے ہوکر گناہ کرتیں تھیں ہم سارے اس سے بھی زیادہ گناہ کرتے ہیں۔ حضور ﷺ کی پیدائش کا یہ کرم ہے کہ پتھروں کی بارشیں نہیں ہوتیں۔ تو پھر سب کو فائدہ ہوا کہ نہ

ہوا۔ حضرات آپ کو بھی ہوا، مجھے بھی ہوا، درخت کو بھی ہوا، بکری کو بھی ہوا، چڑی کو بھی ہوا سب مرجاتے تھے۔

سیلاب آتے، طوفان آتے، کڑک پڑتی، بجلی چمکتی، سارے بندے مرجاتے، آندھیاں آتیں آندھی اتنی تیز ہوتی کہ بندے گرتے ساتھ ہی سر پھٹ جاتے۔ کوئی چیز بچتی نہ، درخت بھی نہ، جانور بھی نہ بچتے۔ یہ قرآن مجید میں ہے یہ جو عذاب ہیں سب قرآن مجید میں لکھا ہوا ہے۔ عاد کی قوم، ثمود کی قوم، فلاں قوم ایسے ختم ہوگئی، ایسے ختم ہوگئی، نوح علیہ السلام کی قوم ختم ہوگئی، صالح علیہ السلام کی قوم ختم ہوگئی۔ لیکن میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کرم ہے کہ اب طوفان نہیں آتے، ختم ہو گئے ہیں۔

جب گناہ کرتے بندوں کی شکلیں بدل جاتیں، جب وہ گناہ کرتے کوئی کتا بن جاتا، کوئی بلا بن جاتا تو کوئی سور بن جاتا۔ توبہ کا دروازہ بند ہو جاتا۔ لیکن میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کرم ہے کہ یہ عذاب اٹھا لیا گیا۔ گناہ ہم زیادہ کرتے ہیں، گناہ میں کوئی کمی نہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کا صدقہ ہے کہ دنیا سے یہ عذاب اٹھ گئے ہیں۔ سکھ کو بھی فائدہ ہوا ہے، ہندو کو بھی فائدہ ہوا ہے، دہریے کو بھی فائدہ ہوا ہے، جو میلاد شریف

کو بدعت اور شرک کہتے ہیں اُن کو بھی فائدہ ہوا ہے، یہ نہیں کہ سُنیوں کو جو مرحبا مرحبا کہتے ہیں اس کا فائدہ ہے بلکہ حضرات ہر چیز کو فائدہ ہے تیرے مکان کو فائدہ ہے، یہ آندھیاں سیلاب آتے یہ بہہ جاتا، کدھر سے ڈھونڈتے پھرتے مکان یہ میلادِ مصطفےٰ ﷺ کا صدقہ ہے، یہ مکان قائم ہے۔ آپ اور ہم قائم ہیں۔ بندے کی شکل میں، انسانی شکل میں، اگر آخری ہچکی کے وقت بندہ اتنا کہہ دے یا اللہ بحرمت نامِ محمد ﷺ مجھے بخش دے تو اللہ تعالیٰ اسی لمحے بخشش فرما دیتا ہے۔ کرم ہوا کہ نہیں۔

صدقے طیبہ والے کے عذاب آتا نہیں

شہرِ محبوب نے ہم کو بچا رکھا ہے

اب جو نہیں مانتے وہ غلطی پر ہیں کہ نہیں۔ میلاد شریف یہ نعمت ہے، اللہ کا کرم ہے، فضل ہے، رحمت ہے۔

سورۃ یونس آیت نمبر 58 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ط

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں۔

یعنی جب میرا فضل اور رحمت ملے تو خوب خوشیاں منایا کرو۔ جو نہیں مناتے وہ غلطی پر ہیں۔ کرم اُن پر بھی ہوا ہے۔

حضرات یہ میلادِ مصطفےٰ ﷺ کا کرم ہے کہ ہم بچے ہوئے ہیں۔ خوشی مناؤ یا نہ مناؤ آپ کی مرضی۔ نہیں مناؤ گے تو میرا نبی خوش نہیں ہوگا۔ مناؤ گے تو میرا نبی بھی آپ سے خوش ہوگا۔ میرا نبی خوش ہوتا ہے جب میلاد مناتے ہیں تو حضور نبی کریم ﷺ خوش ہوتے ہیں۔

حضرت آدم علیہ السلام سے غلطی ہوئی اُن کی شان کے مطابق ہم اس پر نہیں جاتے، کیوں ہوئی، کیا ہوا، اللہ جانے اُس کا نبی جانے۔ لیکن اُنہیں جنت سے نکال دیا گیا۔ مائی حواء کو بھی نکال دیا گیا۔ زمین پر اتار دیئے گئے تین سو سال روتے رہے، توبہ قبول نہیں ہوئی۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا پکارتے رہے لیکن توبہ قبول نہیں ہوئی۔ جب جبلِ رحمت پر پہنچے تو اللہ تعالیٰ کو رحم آ گیا۔ فرمایا اے آدم! ایک فقرہ بول میں تیری بخشش کرتا ہوں۔ یااللہ وہ فقرہ عطا فرمائیں۔ وہ فقرہ یہ ہے یااللہ بحرمتِ نامِ محمد ﷺ مجھے بخش دے۔ آدم علیہ السلام نے عرض کیا یااللہ بحرمت نامِ محمد ﷺ مجھے بخش دے۔ اسی لمحے بخشش ہوگئی۔ مائی حواء بھی مل گئیں اور پھر

آدم علیہ السلام پوچھتے ہیں کہ یا اللہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم میں نے اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا نہ کرنا ہوتا میں تمہیں بھی نہ بناتا۔ اگر آدم علیہ السلام پیدا نہ ہوتے آپ ہوتے؟ آپ کی اولاد ہوتی؟ نسلِ انسانی ہوتی؟ ہمارا ہونا ہی میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ ہے۔ اے سکھ صاحب تجھ پر بھی کرم ہوا ہے اے ہندو صاحب تیرے پر بھی کرم ہوا ہے اے میلاد کو شرک کہنے والے تجھ پر بھی کرم ہوا ہے۔ اے بدعت کہنے والے تجھ پر بھی کرم ہوا ہے۔ نہ مانے تو اس کی مرضی۔ یہ حدیث پاک ہے میں کوئی اپنے سے تھوڑا مذہب بنا رہا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدمؑ! اگر میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا نہ کرنا ہوتا میں کائنات ہی نہ بناتا، کائنات نہ بنتی تو یہ زمین ہوتی؟ یہ بہاریں ہوتیں؟ یہ رزق ہوتا؟ یہ پانی ہوتا؟ یہ دیگیں جو پک رہی ہیں یہ ہوتیں؟ یہ جو ہم کھا رہے ہیں نا میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ کھا رہے ہیں حضرات آپ مانو نہ مانو آپ کی مرضی بلکہ آپ کی قسمت مان جاؤ تو قسمت والے ہو جاؤ گے۔ نہیں تو other way round یعنی اس کا الٹ بھی ہے ہی۔ اللہ بچائے۔ یہ بہت بڑی نعمت ہے، کائنات ہے، سورج

ہے، چاند ہے، ستارے ہیں، بارش ہے، رزق ہے یہ میلادِ مصطفےٰ ﷺ کا صدقہ ہے۔ جو ہم کھا رہے ہیں انہی کے صدقے سے ہم بنے، انہی کے صدقے سے ہم کھا بھی رہے ہیں۔

آسماں خوان زمیں خوان زمانہ مہمان
صاحب خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا
(حدائق بخشش)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدمؑ! اگر محمد ﷺ کو پیدا نہ کرنا ہوتا میں اپنا رب ہونا بھی ظاہر نہ کرتا۔ رب ظاہر نہ ہوتا، قرآن ہوتا؟ کعبہ ہوتا؟ بیت المقدس ہوتا؟ مسجد نبوی ﷺ ہوتی؟ اسلام ہوتا؟ کچھ بھی نہ ہوتا۔

ایمان ملا اُن کے صدقے قرآن ملا اُن کے صدقے
رحمٰن ملا اُنکے صدقے وہ کیا ہے جو ہم نے اُنسے پایا نہیں

حضرات یہ کرم ہے میلادِ مصطفےٰ ﷺ کا۔

سُنیوں پر خاص کرم ہے دوسرے جو نہیں مانتے ہیں صرف مزے اٹھاتے ہیں۔ لیکن روزِ قیامت پتہ چل جائے گا کہ میلادِ مصطفےٰ ﷺ جتنی بڑی نعمت کا شکر ہی نہیں کیا۔ ایک بندہ

500 سوسال عمر ساری عبادت کرتا رہا جب وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اسے میرے فضل سے بخش دو۔ وہ کہنے لگا یا اللہ مجھے فضل کی ضرورت نہیں میری عبادت زیادہ ہے گناہ میں نے کئے نہیں۔ آپ مجھے رعایتی کیوں پاس کر رہے ہیں۔ میرا حساب کتاب کر دیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے اس میں کیا دیر ہے۔ فرشتوں سے فرمایا لاؤ میزان لگا دو۔ اُس کی نیکیاں رکھیں واقعی پہاڑ جیسی۔ وہ بڑا خوش ہوا دیکھا میرا گناہ تو ہے ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے تمہیں جسم دیا تھا۔ اس میں سے آنکھ کا شکر ادا نہیں کیا تھا۔ اس کا عذاب لکھو۔ وہ عذاب بھاری ہو گیا پھر کہتا یا اللہ اپنے فضل سے بخش دے۔ لیکن ہم نے کبھی شکر کیا ہے؟ آنکھ سے زیادہ میلادِ مصطفیٰ ﷺ کا شکر گزار ہونا چاہئے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میلاد کے صدقہ میں سارا جسم عطا فرمایا ہے آنکھ کا اندھا بھی ہو بندہ تو میلادِ مصطفیٰ ﷺ منا لے پھر بھی بخشش ہو جاتی ہے۔ آنکھیں بے شک چار ہوں میلادِ مصطفیٰ ﷺ نہ منائے تو وہ اندھے جیسا ہی ہے بلکہ وہ اندھے سے بھی بدتر ہے تو حضرات یہ کرم ہے سارا میلادِ مصطفیٰ ﷺ کا صدقہ ہے۔

سُنیوں پر خاص کرم ہے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جنہوں نے سواونٹ قربان کئے میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر، ہمارے لئے جو سٹینڈرڈ دیا ہے وہ یہ ہے جو کوئی ایک درہم یعنی اٹھائیس 28 روپے میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر خرچ کردے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کا گھر جنت میں میرے ساتھ ہوگا جو کوئی ایک درہم خرچ کرے گا میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو ایک درہم میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر خرچ کرے گا اس نے گویا اسلام کو زندہ کردیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو ایک درہم میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر خرچ کرے گا اس کا درجہ بدر کے مجاہدین جیسا ہوگا۔ سارے بدر کے مجاہدین بخشے ہوئے ہیں۔اس کا درجہ حنین کے مجاہدین جیسا ہوگا وہ بھی بخشے ہوئے ہیں اور شیرِ خدا حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا جو ایک درہم میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر خرچ کرے گا صاحبِ ایمان مرے گا اور بغیر حساب کے جنت میں جائے گا۔ سُنیوں مبارک ہو آپ منا رہے ہیں اپنی اپنی استطاعت کے مطابق۔ لائق تو نہیں ہے جیسا لائق ہونا چاہیے۔ وہ تو ہم نہیں کرسکتے لیکن حصہ تو ڈال سکتے ہیں جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کی خریدار ایک اَٹی والی آ گئی تھی

ہم اَٹی والے ہیں ہمارے پاس تو اَٹی بھی نہیں ہے کسی نے دیکھی ہے اَٹی؟ کیا ہوتی ہے اَٹی؟ سوتر کا گولہ ہوتا ہے۔ اَٹی والی آ گئی کہ میں خریداروں میں شامل ہوجاؤں۔سب کہنے لگے تجھے یوسف نہیں مل سکتے۔لوگ ہیرے جواہرات سونا چاندی لے کر آئے ہیں اور تم اَٹی لے کر آ گئی ہو۔وہ کہنے لگی مجھے پتہ ہے میں نہیں خرید سکتی مگر خریداروں میں نام تو ہوسکتا ہے ہم بھی خریداروں میں نام لکھا رہے ہیں۔میلاد شریف کے وقت اللہ نے ستارے اتار دیئے،نور نکلا کہ بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا نے مکہ میں بیٹھ کر بصرہ کی گلیاں اور شام کے محلات دیکھ لئے جو تین ہزار میل دور ہیں۔اتنی روشنی نکلی۔فرشتے اترے۔حوریں اتریں۔ستر 70 ہزار فرشتے جبرئیل علیہ السلام لے کر آ گئے۔جھنڈے لگ گئے مشرق میں مغرب میں، خانہ کعبہ کی چھت پہ لگ گیا۔بیٹا پیدا ہو تو ناچ گانے ہو رہے ہوتے ہیں، کُھسرے آتے ہیں، میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پتر جتنا درجہ تو دیں۔اللہ تعالیٰ ہر ایک کو میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم منانے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

ایک اور حدیث پاک میں ہے جو ایک محفل میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں آ جاتا ہے اس کے 20 لاکھ بُری محفلوں کے گناہ مٹ جاتے ہیں۔بیشک

کوئی بندہ ابھی آخر میں آیا صرف ایک فقرہ سنا یہ بھی شامل ہوگیا ہے۔ محفل میں ہم جب آتے ہیں تو گناہ لے کر آتے ہیں، ہم محفل میں بیٹھتے ہیں تو گناہ نیکیوں میں بدل جاتے ہیں۔ محفل سے نور اور خوشبو نکلتی ہے۔ فرشتے سونگھ کے اور دیکھ کے آجاتے ہیں۔ مشرق، مغرب، شمال و جنوب سے سارے فرشتے آجاتے ہیں۔ زمین سے لے کر آسمان تک قطاریں لگ جاتی ہیں جب محفل ختم ہوتی ہے تو فرشتے بارگاہِ عالیہ میں جا کر رپورٹ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کہ کدھر سے آئے وہ آپ کا نام لیتے ہیں کہ ان کے گھر سے آئے ہیں۔ کیا کر رہے تھے؟ وہ ساری کاروائی بتاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مجھے میری عظمت کی قسم! میں نے بھی سب کو بخش دیا ہے۔ وہ عرض کرتے ہیں ایک بندہ تو روٹی کھانے آگیا تھا، ایک بندہ کرسی پر بیٹھنے آگیا تھا جیسے جیسے ہماری نیت ہوتی ہے ویسے ویسے وہ رپورٹ کرتے ہیں۔ فلاں فلاں نیت سے، فلاں فلاں نیت سے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے محفل میں جو آئے سارے بخشے گئے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو میلادِ مصطفیٰ ﷺ منانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایک یہودی اور یہودن تھے ان کے گھر کے سامنے مسلمان کا

گھر تھا۔ مسلمان میلادِ مصطفےٰ ﷺ مناتا تھا، دیگیں پکاتا تھا۔ جو بھی کرتا تھا یہودن پوچھتی ہے میاں صاحب یہ کیا کر رہا ہے؟ اس کے نبی ﷺ پیدا ہوئے ہیں وہ خوشی کر رہا ہے اور اپنے نبی ﷺ کا میلاد منا رہا ہے۔ یہودن نے کہا مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔ رات اس یہودن کو خواب آ گئی میرے نبی پاک ﷺ کی زیارت ہوگئی کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ میں ایک بات پوچھ سکتی ہوں حضور ﷺ نے فرمایا لَبَّیْکَ اس نے کہا کہ لَبَّیْکَ تو مسلمان کو کہتے ہیں۔ میں تو یہودن ہوں مجھے لَبَّیْکَ کیوں کہا؟ فرمایا کہ جس وقت تم نے کہا تھا میلاد اچھا لگتا ہے اللہ نے اُسی لمحے تمہیں ایمان عطا فرما دیا تھا خواب میں ہی مسلمان ہوگئی۔ تہیہ کر لیا کہ میں میلاد مناؤں گی، سوجی لاؤں گی، حلوہ پکاؤں گی۔ یہ پکاؤں گی، وہ پکاؤں گی۔ صبح اپنے میاں کو کہتی ہے کہ اٹھو چیزیں لے کر آؤ وہ پہلے ہی لے کر بیٹھا تھا۔ وہ کہتی تم کیوں لے کر آئے ہو؟ وہ کہنے لگا جہاں رات تمہارا مقدر چمکا تھا وہیں میری بھی قسمت چمک گئی، تو اللہ تعالیٰ ہر ایک کو میلاد منانے کی توفیق دے۔

نعمت ہو کوئی بھی ایٹم بم ہے۔ ہم خوشی مناتے ہیں۔ یومِ تکبیر

مناتے ہیں۔ کیوں مناتے ہو؟ دشمن سے بچاتا ہے defence ہے ایٹم بم نہ ہوتا اللہ تعالیٰ جانتا کہ ہمارا کیا حشر ہوتا؟ جس طرح کہ حالات و مسائل ہیں۔ اب ہمارا پتہ نہیں کہ حشر ہوتا۔ یہ ایٹم بم اللہ کے کرم سے میرے نبی ﷺ کا صدقہ ہے۔ اس وقت دنیا میں کتنے مسلمان ممالک ہیں؟ کتنے ہیں؟ پچاس ساٹھ تو ہیں۔ اچھی فوج کتنوں کے پاس ہے، صرف دو ملکوں کے پاس ایک پاکستان کے پاس دوسرا ایک ترکی کے پاس۔ دوسرے ملکوں کے پاس کوئی چیز خدا کی نہیں۔ یہ کیوں؟ یہ دونوں مُلک سُنی ہیں۔ وہ بھی میلادِ مصطفےٰ ﷺ مناتے ہیں، یہ بھی میلادِ مصطفےٰ ﷺ مناتے ہیں کوئی خوبی نہیں ہم میں۔ خود ایک بٹن نہیں بنا سکتے، ایک سوئی نہیں بنا سکتے آپ کی سوئیاں باہر سے آتی ہیں، بٹن بھی باہر سے آرہے ہیں لیکن ایٹم بم بنا لیا ہے۔ یہ کدھر سے آ گیا؟ یہ میلادِ مصطفےٰ ﷺ کا صدقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو منانے کی توفیق عطا فرمائے۔ مناتے ہیں نا یومِ تکبیر خوشی ہوتی ہے نا۔

حضرات! لیلۃ القدر سال میں ایک بار آتی ہے شب برات بھی ایک بار آتی ہے مگر میلادِ مصطفےٰ ﷺ ہر لمحے منایا جا سکتا ہے۔

نبی کریم ﷺ آج تو نہیں نا پیدا ہوئے۔ 12 ربیع الاول کو اس زمانے میں پیدا ہوئے لیکن آج مناؤ، کل مناؤ، پرسوں مناؤ، سال میں کسی دن مناؤ، صبح مناؤ، گھر میں مناؤ، باہر مناؤ، ہر حال میں قبول ہے۔ حضرت عامر رضی اللہ عنہ صحابی گھر میں بیٹھ کر بیوی بچوں کے ساتھ آپ نے تو کافی بندے اکٹھے کر لئے۔ وہ صرف بیوی بچوں کے ساتھ اور خود میلاد شریف کی باتیں کر رہے تھے جو دو چار میں نے کی ہیں۔ ایسی کر رہے تھے۔ میرے سے بہتر کر رہے ہوں گے حضور کریم ﷺ تیز تیز قدموں کے ساتھ اُن کے گھر تشریف لے گئے دروازہ کھٹکھٹایا، وہ صحابی باہر نکلے۔ حضور ﷺ نے پوچھا اندر کون ہو کیا کر رہے ہو؟ یارسول اللہ ﷺ بیوی بچے اور میں ہوں۔ اور اندر میلاد کی باتیں کر رہے ہیں۔ کچھ اور تو نہیں کر رہے۔ یارسول اللہ ﷺ بالکل نہیں خدا کی قسم! ہم کچھ اور نہیں کر رہے ہیں۔ حضور کریم ﷺ نے فرمایا میں تو دیکھ رہا ہوں اللہ کی رحمت کے سارے دروازے تیرے گھر کی طرف کھلے ہیں۔ اور یہ بھی فرمایا جو ایسا کرے گا اس کے گھر کی طرف بھی رحمت کے دروازے کھل جائیں گے۔ کھولنے ہیں دروازے رحمت کے تو کھول لو بند رکھنے ہیں تو آپ

کوکوئی قیدنہیں۔ یہ توخوشی کی بات ہے۔ یہ تو قسمت کی بات ہے۔ بیٹے کی سالگرہ، بیوی کی سالگرہ، پتہ نہیں کون کونسی سالگرہ منائی جارہی ہےتو کوئی شرک نہیں بدعت نہیں۔جس وقت میرے نبی ﷺ کا ذکر آتا ہےاس میں شرک بھی آجاتا ہے، بدعت بھی آجاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو منانے کی توفیق عطافرمائے۔(آمین)اس کا کرم ہرایک پر ہے یہ آپ پرنہیں،سکھ پر بھی ہے، ہندو پر بھی ہے، دہریے پر بھی ہے، جواسے شرک کہہ رہے ہیں جواسے بدعت کہہ رہے ہیں اُن پر بھی ہے۔اللہ تعالیٰ ہر ایک کومنانے کی توفیق عطافرمائے۔(آمین)

خطاب بررہائش:عمران اعجاز،مدینہ ٹاؤن

مورخہ *24/12/2016*